ٹکٹوں کے بجائے منی آڈر بھیجئے

تجارتی اغراض سے بے نیاز ہو کر محض قومی و دینی خدمات کے پیش نظر ہم نے رسالہ "محدث" جاری کیا ہے۔ اسی لئے ہم نے اس کا کوئی چندہ نہیں رکھا۔ بلکہ صرف چار آنے سال بھر کے واسطے محصول ڈاک کے لئے جاتے ہیں۔ باایں ہمہ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے حضرات ٹکٹ کم بھیجتے ہیں یا مستعمل ٹکٹ بھیجکر سال بھر کے لئے رسالہ جاری کرانا چاہتے ہیں یا بعض لوگ یہ لکھدیتے ہیں کہ ہم نے ٹکٹ روانہ کر دیئے لیکن رسالہ ہمارے نام جاری نہیں ہوا حالانکہ ان کے ٹکٹ دفتر میں پہنچتے نہیں اب ہم ایسے لوگوں سے خط وکتابت کرتے ہیں تو دو تین آنے کے پیسے اور خواہ مخواہ ضائع جاتے ہیں اسلئے ہم ان دقتوں سے بچنے کیلئے اعلان کرتے ہیں کہ

(۱) محدث کے نئے اور پرانے خریدار محدث کیلئے آئندہ ٹکٹ لفافے میں بھیجنے کے بجائے چار آنے کا منی آڈر بھیجکر نام بھیجا کریں۔ ہاں اگر کوئی نادار طالب علم یا غریب شخص ہو تو وہ تین ہی آنے کا منی آڈر کردے۔ اس کے بعد اگر کسی صاحب کو رسالہ نہ پہنچنے کی شکایت ہو تو وہ ہمارے پاس منی آڈر کی رسید بھیجدیں گے ہم ان کے نام رسالہ جاری کر دینگے۔ اگر ایک مقام کے کئی آدمی اپنے چندوں کو اکٹھا منی آڈر کر دیا کرینگے تو فائدے میں رہیں گے۔ ایسی صورت میں کوپن پر سب کے نام اور پتے تحریر فرمادیا کریں۔

(۲) اپنا پتہ اردو ہو یا انگریزی نہایت صاف اور خوشخط لکھا کریں۔ منی آڈر کی کوپن پر بھی پتہ صاف صاف ضرور تحریر ہونا چاہیے۔ پتہ صاف نہ ہونے کی وجہ سے اگر دفتر والوں سے نہ پڑھا گیا اور غلط چھپ گیا تو رسالہ نہ پہنچنے کی شکایت کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔

(۳) پرانے خریدار خط وکتابت کے وقت ہمیشہ اپنا خریداری نمبر ضرور لکھا کریں۔ بعض لوگ رجسٹرڈ ایل نمبر لکھدیا کرتے ہیں جو بالکل بے کار ہے۔ خریدار نمبر پتہ والی چٹ کے دائیں جانب سرے پر ہوتا ہے اُسے دیکھکر لکھا کریں۔

(۴) جواب طلب باتوں کیلئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ نہیں آئیں گے۔ ہرگز جواب نہیں دیا جائیگا خواہ وہ کتنا ہی ضروری اور اہم خط ہو۔

عطاء الرحمن

مالک رسالہ محدث دہلی

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔